

عجائب و افسانه ها و حقايق

الحق في ذلك ما هو عليه

نہیں ۶۶۷

مطبوعات دار الفکر ۱۳۹۵

چند (۴۵)

ایک توہیل منوش

نچستائی طرف سے غیر عوام کی
امداد کا حینہ

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

جو تپس نے شروع کیا تھا۔ اور وہ روح سے بھر گئے (۱۱۱۱)

۲۔ پولس کا حال دیکھنا چاہئے۔ پولس دشمن کی راہ پر خاص مسیح کو دیکھنے سے سبھی ہر گیا تھا اس نے کہا اگلا وہ نہ تیرا کیا کروں؟ نہ درخشاں مسیحی تھا۔ تین روز تک وہ شہر دشمن کی سرپرستی کی حالت میں گزارا۔ اپنے کو بڑے دینا تھا۔ پس وہ ضروری تھا کہ قریب تک نہ گیا اس کے پاس نہیں آیا۔ تب تک وہ روح القدس سے نہیں بھر گیا۔ (۱۱۱۱) اور یہ سن کر نیا کون تھا۔ کہ اس کے دل سے پولس نے جسے خدا کی سب سے بڑی نعمت پائی؟ اور ایک غیر شہر شاگرد تھا۔ جسکی بابت لوگ یہ بیان کرتے تھے۔ سو اس کے اس کے دل سے بڑے سے بڑے روح القدس پائی یہ خدا کا عجیب ترین کام اور مقدسوں کی نعمت پر بڑے بڑے مسیحیوں کو کسی بڑے پولس کو کسی چھوٹے مسیحیوں کے دیکھنے سے بڑی روحانی برکت ملے۔

۳۔ افسوس کا حال دیکھنا چاہئے (۱۱۱۱) شہر افسوس میں ماہ کی تھی بلکہ کچھ عرصہ تک انہوں نے مسیح کو خدا کا خلیفہ سمجھا تھا اور خدات پائے ہوئے تھے۔ مگر پولس کا یہ سوال ہی سے یہ تھا کہ کیا تم نے جب سے ایمان لیا ہے؟ پانی؟ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پولس کا خیال تھا کہ انہوں نے کبھی مسیح کی حق پرستی کی تھی روح القدس کو پھانے ہوئے ہوں۔ بلکہ انہوں نے کبھی نہیں دیکھا کہ اس کے خیال کے موافق مسیح پر پانی نہ تھا۔ انہوں نے پانی اقدس ایک طرح روح لائے پاس کی مدد کی۔ مگر وہ ایمان نہ لائے۔ خدا کو ان کی روح انہیں نہیں ملتی رہا اس کے پاس تھا کہ تو ہی جیسے کہ شکوک کی وقت روح القدس دی گئی تھی۔ دیکھنا افسوس میں تھی۔ اور پولس کے سوال کا یہی ہی مطلب تھا۔ انہوں نے نہ ہونے پائی۔ شکوک نہیں پائی تھی۔

پولس کے سوال کا یہی جواب کیا گیا۔ کیا تم نے مسیح کو خدا کے لئے روح القدس پائی؟ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے ایمان نہ لایا تھا۔ روح القدس مل جاوے۔

۴۔ اگر یہ مسیحی تھے کہ کوئی ایمان نہ لائے اور روح القدس نہ پاوے۔

اگر یہ ایمان پایا جاتا ہے کہ جب پولس نے انکو تعلیم دی تھی تب روح القدس ان پر آئی۔ اس سے ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ان لوگوں نے مسیحی ہونے کے بعد کچھ عرصہ بعد ایک برکت پائی جسکا یہ بیان ہے کہ روح القدس ان پر آئی۔ پولس نے انہیں کو کچھ عرصہ بعد اس سے بھی یہی حال ظاہر ہوتا ہے۔ (۱۱۱۱)

۵۔ اور اسی میں ہر کے تھیں بھی جو ایمان لائے روح القدس کی جس کا وعدہ ہوا تھا پانی۔ وہ پتلا بیان لائے اور یہ ایمان لائے انہوں نے تھیں پانی یا روح القدس سے بھر گئے۔ چار بیان دئے گئے ہیں (۱) رسول نکاد (۲) سامرویتا (۳) پولس کا (۴) افسیوں کا (۵) ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کبھی نہیں دیکھا کہ ان کی روحیں تھیں جن کو اس بات کا علم نہیں تھا بلکہ نیا جنم دینے کے بعد عرصہ بعد انہوں نے یہ سیکھا اور روح القدس کی نعمت پائی۔ مگر تو ہی اصل برکت تو اس بات کا علم تھا کہ انہوں نے اب کبھی کبھی تعلیم نہیں کیا ان کے سر پر کی یاد دلائے گا کہ ان کی تعلیم؟ کام کی صاف تعلیم پائی جاتی ہے۔ پس ان کی سادگی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پس یہ سمجھنا چاہئے کہ جس کو یہ سادگی بائبل کے دعوے میں بعض سیویوں سے عرصہ تک روح کو نہیں پایا وہ یہاں حال کے خدا میں بھی ہو سکتا ہے بلکہ ممکن ہے کہ کسی ہر سوں کے اس حالت میں ہیں اور اگر کو مگر فیروز روح کی حموی پائے ہوئے برکت کو چلے جاویں لیکن انہوں نے انہیں کیسے بڑے قصداں اٹھایا کہ انہیں نے ایک خادم الدین سے کہا۔ میں قریب کرتا ہوں کہ آپ ایسا ہی ہو کہ جسوں کو جایا کرتے ہیں وہ ان کو کوئی فیصلہ نہیں دے سکتے ہیں؟ کیا یہ کہہ سکتے ہیں؟ اس میں نہیں ہے؟ چچ کو خادم الدین نے کہا۔ یہی تو مشکل ہے کہ جسے خدا میں تو یہی پریم کو چاہئے

کہ جسے خدا میں سے نکلا کر اس کو اپنے دلوں میں لکھیں اور اپنی زندگی میں شامل کریں۔ یہ مسیحیوں کا خدا کا فرمان ہے۔ شکوک کا پناہ دینا۔ کھانا پینا۔ کیا ہم ملے اس کے بعد؟

یہ بیان ہے کہ اگر ہم کو مسیحی نہ معلوم ہو کہ ایک ایسی بڑی برکت ہے تو کیا ہم یہ سیکھ سکتے ہیں کہ ہم نے اسکو پایا ہے؟ پر اگر ہم نہیں کریں کہ جو سیکھ لیں بڑی برکت کھیں ہوں تو فوراً ہم انہیں بھیجے جیسے کہ ہم اس برکت کو چھل نہیں کریں گے۔

۶۔ اس بات کے دیکھنا چاہئے کہ وہ ایمان لائے روح القدس کی جس کا وعدہ ہوا تھا پانی۔ وہ پتلا بیان لائے اور یہ ایمان لائے انہوں نے تھیں پانی یا روح القدس سے بھر گئے۔ چار بیان دئے گئے ہیں (۱) رسول نکاد (۲) سامرویتا (۳) پولس کا (۴) افسیوں کا (۵) ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کبھی نہیں دیکھا کہ ان کی روحیں تھیں جن کو اس بات کا علم نہیں تھا بلکہ نیا جنم دینے کے بعد عرصہ بعد انہوں نے یہ سیکھا اور روح القدس کی نعمت پائی۔ مگر تو ہی اصل برکت تو اس بات کا علم تھا کہ انہوں نے اب کبھی کبھی تعلیم نہیں کیا ان کے سر پر کی یاد دلائے گا کہ ان کی تعلیم؟ کام کی صاف تعلیم پائی جاتی ہے۔ پس ان کی سادگی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پشاور میں قتل

سنگاپور کے پشاور میں ایک شہر گریز کو کسی جنونی نے قتل کیا۔ جو۔ مشور اس صاحب ہند کو کہ انہیں کٹر کے دفتر کے ہونے کی وجہ کو تو بچے پشاور میں سے جوبلی کے جنس کے بعد انہیں کاٹی پر لکھو کہ اس کے بعد تھے کہ ایک چھان نے ہسپتال پر لکھا اس کے بعد کو جنی کا مشور اس میں ہسپتال میں لائے گئے مگر انہوں نے انہیں کے بعد لکھ گئے اور ان کو دھکے لگائے۔ ان کو گرفتار کیا گیا اور پناہ ہسپتال ڈاکٹر کا لکھا تھا۔ یہ ان کا کہہ

LIBRARY

IN JAPAN

میں اندیشہ

اَللّٰهُمَّ جَوَابِ كَلَامِ جَانَا

آدمی کے گناہوں میں سے ایک اور گناہ یہ ہے کہ قرآنی کلام اللہ
مٹا دے اس کے بعد بھی کچھ معلوم ہوتا ہے کہ ایک قرآنی آیت کے خلاف
اور دوسری اس کے جملی پر عمل کرتے ہوئے اور خدا کے لئے کفر و غش
کرتا ہے۔ پھر اس امر کی نسبت میں بتایا گیا کہ اس شخص کی فطرت
کمزور ہے اور یہ جو کچھ صحیح و قویٰ میں آیا اس سے متوجہ حال تحقیق
نہیں ہوئی اور نہ اس کے اسباب کو اس قدر دیکھتا ہے کہ عین حق جو
اس کے پیڑ پر رکھا گیا تھا ختم کر دیا تو اس سے بدوین کو فرمایا کہ
غش کے نزدیک جاؤ اور اپنی خطا کی قرآنی امر پر غش کی قرآنی حکمت
اور اپنے لئے قوم کے لئے کفار و کفر سے اور خداوند کے حضور سے
آگ اٹھ کر نہ بچ پکے غش کی قرآنی اور چریاں کھائی اور ساری
جہالت نے دنیا اور دنیا کی ہوسہ کے بل مری (ابواب باب ۱۰ و
۱۱) آیت ۱۱ اس کے دوسرے بعد جبکہ بنی اسرائیل کی پیش
کشیاں بنا ہوتے تو وہ دیکھتے کہ قبضہ میں آگئے خداوند سے
بدوین کو ان کی قرآنی کے لئے بلایا اور خداوند کی قوت کا وعدہ فرمایا
جو عربی نے اس بلاغت کا نشان مانا اور جب ہدایت کے
قرآنی کو چاہتا ہے رکھا۔ تب خداوند کے فرشتے نے اس کے
دوک سے ہوا کیے ہاتھ میں کھاؤشت اور فیضی دیوین کو چھوڑ آ
اور اس سے آگ اٹھی اور گوشت اور فیضی دیوین کھائی
تفسیر ۱۰ باب ۱۱ آیت ۱۱ اس کے اور دوسرے بعد جب کہ
خداوند کے گناہ کے سبب بنی اسرائیل پر بدائی اور اس سے
اپنی سفارش سے دیکھتے فرشتہ کی قرآنی کو دیکھتا ہے تو اس نے
ایک فرشتہ کو جب ہدایت کے تیار کر کے غش کی قرآنی اور
سہل کی قرآنی کو گناہ اور خداوند سے دیکھتا ہے کہ اس کے

پرست فرشتی قمرانی کے خدمت پر آگے بھیج کر اس کو جواب دیا
اوتار آگے آداب ہوا آیت۔ جب سلیمان نے رکش کی خدمت کو
ختم کیا تو اس نے اذان پائی اور آسمان سے آگ اتری فرشتی قمرانی
اور فرشتوں کو کھانسی ہو تو دیکھ۔ باب آیت ۱۰۰ اسی تمام بتوں پر
خدا نے آگ سے جواب دیا اور اس طرح بقولیت اور پندہیری کی
اٹھارہ فرشتوں اور ہر ہر بعد پر شہادت کو گھنٹوں کی پرستش کرتے گئے
پس رانی اور تین تین سال کے فاصلے میں سو سو سال میں نہایت سخت
ہتے آفرش الیہا ہتے بار شاہ اور لوگوں کو کو کرل پر طلب کیا
تاکہ وہ نئی شہادت کو جو اس کے پیش کی گئی جانیں کہ یہ وہ وہ
صرف کیلئے خدا ہے۔ اب تو آگ بھیج اور سارے لشکر کو بلوں کے
سلاخے چار سو نہیں کو اور گھنٹے یا غول کے چار سو نہیں کو جو
ایزل کے دستہ غول پر کھاتے ہیں کو کرل پر سیرے پاس کھانا
کر چنانچہ انہی اب نے سارے بنی اسرائیل کو خطاب کیا انہو پر
کو کرل پر کھانا کیا اور الیہا ہتے لوگوں کے وسیلے کے کہ تم
کے کھانا نہ کروں گی گئے وہ گئے سارے خداوند اس کو اس کے پیرو
پر اسرائیل کو تو اس کے پیرو ہو گئے لوگوں نے اس کے جواب میں ایک
نہ کی تب الیہا ہتے لوگوں کو کہا خداوند کے نہیں ہیں سے میں
نہ کی الیہا ہتے ہیں۔ پہل کے بنی چار سو چار سو ہزار ہیں
سرو سے اب ہم کو دو سال دیں اور وہ سے اپنے سے ایک سال
پسند کریں اور اسے حکومت کریں اور لوگوں پر دھریں
اور آگ دیں اور میں سے مسئل تیار کرونگا اور اسے لکھوں پر
دھرونگا اور آگ نہ دھرونگا تب خداوند کا نام لو اور میں
پرہو اور کا نام لونگا اور وہ خدا ہو آگ سے جواب بھیجے سووی
خداوند ہے۔ اور سب لوگوں نے جواب دیا اور کہ کیا خوب
کلام ہو اور الیہا ہتے پہل کے نہیں سے کہا تم چنے سے ایک
سال چن لو اور پچھلے تیار کرو کہ تم بہت سے اور پچھلے خداوند کا
نام لو اور آگ مت دو۔ سرائیوں نے وہیل جو ان کو دیکھ کر
اور اسے تیار کیا اور بھیجے وہ پھر کھیل کا نام لیا کیا کیا پہل
بہری نہیں بلکہ خداوند ہی کے کوئی جواب سے خداوند

اس وقت پرچہ پڑھا کہ وہ لکھنے دو پہر کو ایسا ہوا کہ ایسا ہوا کہ
ہنس رہا تھا کہ بلند آواز سے پکارا کہ وہ تو ایک فرشتہ
وہ بتاؤ کہ یہ کون تھا تب میں ہی کہیں میں ہی کہیں
وہ سوتا کہ سو سو رہا کہ وہ بگایا جاوے تب وہ سوتا کہ
تو چلتے اور انہوں نے جیسا کہ انہوں نے سوتا کہ ایک فرشتہ
فرشتوں سے گھائل کیا یہ ملک کہ لہو کی پرہیزگار
ہوا کہ جب وہ پرہیزگار تہ گذر گیا اور وہ سے شام کی فرشتہ
چڑھائیکے وقت تک تہ کرتے رہے پر نہ کہ وہ سوتا کہ
کوئی بابا دینے والا شہزادہ سٹنے والا تپ لیا کہ سوتا
لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک اگر چنانچہ سب لوگ اس کے
گئے تب اس نے خداوند کے اس فرشتہ کو جو وہاں پہنچا
بنایا۔ اور ایسا دینے بنی مقرب کے فرشتہ کے شہزادہ
بارہ پھر اس نے اس نے ان پتھروں سے خداوند کے نام لکھا
بنایا اور فرشتہ کے اندر اس نے ایسی ہی کہانی کہ میں
سچ کے ساریں کہ وہ لکھوں کہ تو فرشتہ سے چلا کر اس
تہ کہ کیا وہ لکھوں کہ وہ لکھوں کہ چلا کر اس کے
اور اس نے فرشتہ پر وہ لکھوں کہ چلا کر اس کے
کہ وہ بارہ ایسا ہی کہ وہ سوتا کہ ایسا ہی کہ چلا کر اس کے
سوار ہو کر وہ سوتا کہ ایسا ہی کہ چلا کر اس کے
جیل گیا کہ وہ لکھوں کہ چلا کر اس کے
کہ وہ فرشتہ پر ایسا ہوا کہ ایسا ہی کہ چلا کر اس کے
ایسا ہی کہ چلا کر اس کے خداوند کے نام لکھا
کہ وہ فرشتہ پر ایسا ہی کہ چلا کر اس کے
تیرے کہنے سے کیا وہ لکھوں کہ چلا کر اس کے
جانیں کہ وہ فرشتہ پر ایسا ہی کہ چلا کر اس کے
تب خداوند کی طرف سے آگ نکلی پہلی اور اس نے اس
فرشتہ پر ایسا ہی کہ چلا کر اس کے
چلا کر اس کے خداوند کے نام لکھا
کہ وہ فرشتہ پر ایسا ہی کہ چلا کر اس کے

جن لوگوں نے ان کو گمانے کا ذریعہ کھنکھار دیا تو
 صاحب کا کام جی خوشی سے کرتے ہیں مگر اپنے غریب کی
 خدمتیں اس کے ساتھ گذر کر گزرتے ہیں کہیں اور کا میں ہیں
 صرف رہنے کے سبب سے بار بار حساب بھینچا بہت دشوار
 معلوم ہوتا ہے کہ شدت فقر میں بہت کچھ وقت میں کام میں
 صرف کیا گیا۔ ہر شخص کے پاس اپنے اندھ کا کھنکھار حساب
 بھینچا ہو رہا ہو جو بہت سی کتب خرید رہا ہو۔ وہ یہ بھی کہتا ہے
 یہاں کیوں۔ یہ کہانی نہیں ہے کہ ایک بار ایک بھینچا کر فغان
 وقت یہ بھینچا جاتا تھا۔ ایسے کارڈ ہمارے پاس پہلے ہی بہت
 سے تھے۔ میں اور اسی طرح وصول قیمت میں بہت الجھتا ہوں
 ہوتا ہے کہ کسی بار لکھنا پڑتا ہے کہ اس کو ہمارے ناظرین کیلئے
 ہرگز ان وقتوں میں نہ ڈالینگے۔

لوہیہ

ناظرین نور افشاں کو یاد ہو گا کہ لوہیہ کی کھینچا کی طرف سے
 لکھنے کی سادہ سادہ سلطنت کی یادگاری میں اکوڑیا ہوم
 کے بنانے کی تجویز کی نسبت کثرت اوقات لکھنا ہو چکا ہے جو
 تیار ہوجاں شہنشاہ کی شام کے آگے اس ہوم کی نسبت
 ایک ہونہار میں طبعیت ہوا جس میں عزت و اسلئے شہر کا
 ضلع تمام کر رہیں کہینچی لوہیہ کو دیکھ کر کیا پادری آتھرا
 رنگ صاحب اس جلسہ کے ہر مجلس بفرہ ہوتے۔ اول خدا
 کی حمد ستائش کا گیت گائیکے بعد پادری کو لکھنا تھا صاحب نے خدا
 کی اور جلسہ وقت ہر مجلس صاحب نے سبیشن کی طرف سے
 لکھنے شہر و حکیم ضلع کا شکر ادا کیا اور وکٹورا ہوم کے
 اغراض کی نسبت ایک انڈیا دی۔ بن کے بعد ہمارے غرض کیا
 کے پادری شہر نقابیل پر اس صاحب نے ایک سچ لکھنا
 کے حالات نہ گئی کی نسبت دی جس کے مفصل ذکر پھر کی طرح
 پر کہیں لکھنا پھر ایک گیت گایا اور اس کے بعد اس گیت
 صاحب نے اس ہوم کے بنیادی شہر کو جس پر الفاظ دکھایا ہوم

کے لئے کہتے ہوتے تھے اس مکان کی بنیادیں اپنے اندھ سے لکھ
 ایک نہایت خوبصورت کرنی سے جو اس غرض کے لئے بنائی
 گئی تھی اس سے اس شجر کے ارد گرد جو لکھنا لکھنا اس ہوم سے
 بیشتر حاضرین جلسہ سے مخاطب ہو کر نہایت خوش انداز طور سے
 یہاں فرمایا کہ مجھ کو تمام اپنی زندگی میں اپنی بہرہاں لکھنے کے
 دیکھنے کا صرف ایک خدا تعالیٰ جو اسے اور وہ تو میرے تھا کہ کم
 فخر لوگوں کے لئے ایک انسٹیوشن لکھنا گیا تھا حضور خدا مستند
 اس مقدس شہر میں اس ہوم میں کام میں انہوں نے بہت سا
 انٹریٹ لیا۔ اور انکی اس جہدی سے لوگوں کے دلوں پر بہت
 سا اثر ہوا جو کہ ہدی لکھنے کی طبیعت کا ابتدا سے ہی لکھنا
 اور یوگان کی مدد لکھنا میلان رہا جو کہ قوی امید ہو کہ لکھنا
 ہوم کا لکھنا میں ان کی خوشا کے مطابق ہو گا۔

پھر ایک گیت گانے کے بعد مشعلی صاحب نے دکھایا ہوم
 کی نسبت ایک سچ دی اور سکری کی پورٹ کوٹا اس کے
 بعد اس شہر اندھ صاحب نے ایک نہایت عمدہ تصدیق جو اس
 جلسہ کے لئے انہوں نے تیار کیا تھا سنایا اور پھر اس ہوم کی
 یادگار میں ایک درخت لکھنا گیا اور دکھایا ہوم کی کیش کی پرزوریت
 سبز رنگ صاحب نے ہوم کے اندر رنگدار لکھنا لکھنا اور
 سس گرین فیلا صاحب نے ہوم کی کیش کی سکری میں لکھنا
 سے اس وقت کے یادگار مشعلی انکی اس میں قابل صاحب
 ہونہار نے قرار سے پانی ڈالا اور جلسہ کے پرزوریت صاحب نے
 دعا کے ساتھ لکھنا دی کو قسم کیا بعد میں حاضرین جلسہ کو لکھنا
 و شربت دہانے کی فرشتہ کے طور پر دی گئی اور جلسہ دعا
 کے ساتھ برکت کیا گیا۔ اور شہر اندھ جہلی کے موقع پر لکھنا
 ضلع لوہیہ و سار شہر کی طرف سے بھی شہر اندھ کی
 گیا۔ اس وقت شہر اندھ کی سچ کو وقت، بچے ہر مہینوں میں
 گود و دلوں مندوں کے سجدوں میں دعا کے خیر لکھنا
 تیرہ شہر اندھ میں خاندان کے لئے لکھنا ۲۲ جہاں شہر اندھ کو
 صبح ۱۰:۳۰ صبح کے سلائی کے میدان لوہیہ پر لکھنا میں چھٹ

کے اور بچے صبح سپر مبارک بادی بھینچنا صاحب جی صاحب
 و انیسٹریٹ گورنمنٹ صاحب بیاد و تمام شہر اندھ لکھنا
 غریب اہل ہندو اہل اسلام کو لکھنا لکھنا گیا۔ اور شہر اندھ
 و حق سکول نے اس خوشی کے لکھنا میں بھینچنا میں لکھنا
 تمام شہر کو گشت کیا اور اب جو عزت علی خان صاحب لکھنا
 لکھنا لکھنا اس خوشی کے لکھنا میں بھینچنا میں لکھنا
 کو دیا۔

شام کو خاص شہر اندھ میں اکثر باشندگان شہر نے لکھنا
 کائنات کو اس خوشی کی یاد میں خوب بھینچنا میں سے لکھنا
 شہر میں جہی ہوم نام سے خوشی کی لکھنا بھینچنا
 جہاں ساہوکارین اہل اسلام اہل ہندو و مسلمان صاحب لکھنا
 اور شہر اندھ جہلی لکھنا کی طرف سے اور لکھنا پادری لکھنا
 شب کو میدان لوہیہ میں لکھنا میں لکھنا میں لکھنا
 جہاں حاضرین جلسہ نے تین چھتر لکھنا لکھنا لکھنا کے لکھنا
 جشن کو ختم کیا۔

نارتھ ویسٹرن ریپوٹ

دوخت کے ۲

پنلکھ لکھنا میں بلدی

لکھنا میں لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا
 لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا
 لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا

دستور العمل اخبار نور افشاں

قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ
 قیمت سادہ ذیل شہر سے ہر گزری ضمیمہ